

ڈوڈو (Dodo)

ایک معدوم پرندے کی کہانی

ڈوڈو ایک ایسا پرندہ تھا جو آج دنیا میں موجود نہیں، مگر اس کی کہانی انسانی تاریخ اور قدرتی ماحول کے لیے ایک اہم سبق رکھتی ہے۔ ڈوڈو کو عام طور پر ایک سادہ، بے ضرر اور اڑان سے محروم پرندے کے طور پر یاد کیا جاتا ہے، جو کبھی بحر ہند کے ایک خوبصورت جزیرے Mauritius میں پایا جاتا تھا۔ ڈوڈو کا جسم بھاری اور مضبوط تھا۔ اس کی چونچ بڑی اور مڑی ہوئی ہوتی تھی جبکہ اس کے پر چھوٹے تھے، جن کی وجہ سے وہ اڑ نہیں سکتا تھا۔ اس کی ٹانگیں مضبوط تھیں، جو اسے زمین پر چلنے اور دوڑنے میں مدد دیتی تھیں۔ ماہرین کے مطابق ڈوڈو کی لمبائی تقریباً ایک میٹر اور وزن 10 سے 20 کلوگرام تک ہوتا تھا۔

ڈوڈو ایک نہایت پُر امن پرندہ تھا جو زیادہ تر جنگلات میں رہتا اور پھل، بیج اور پودے کھاتا تھا۔ چونکہ ماریشس میں اس کا کوئی قدرتی دشمن نہیں تھا، اس لیے اس نے وقت کے ساتھ اپنی پرواز کی صلاحیت کھو دی۔ یہی چیز بعد میں اس کی تباہی کا سبب بنی۔

16 ویں صدی میں جب یورپی ملاح ماریشس پہنچے تو انہوں نے پہلی بار ڈوڈو کو دیکھا۔ ان ملاحوں نے اس پرندے کا شکار کرنا شروع کیا کیونکہ یہ نہ تو اڑ سکتا تھا اور نہ ہی انسانوں سے خوفزدہ ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ، ملاح اپنے ساتھ بلیاں، کتے اور چوہے بھی لے کر آئے، جنہوں نے ڈوڈو کے انڈوں اور بچوں کو نقصان پہنچایا۔ انسانی مداخلت اور شکار کے باعث ڈوڈو کی تعداد تیزی سے کم ہوتی گئی۔ آخر کار، 17 ویں صدی کے آخر تک یہ پرندہ مکمل طور پر ختم ہو گیا۔ اس کی معدومی کو اکثر دنیا کی پہلی دستاویزی انسانی وجہ سے ہونے والی معدومیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔

ڈوڈو کی کہانی ہمیں ماحولیات اور قدرتی توازن کی اہمیت کا احساس دلاتی ہے۔ یہ اس بات کی واضح مثال ہے کہ جب انسان قدرت میں مداخلت کرتا ہے تو اس کے نتائج کتنے خطرناک ہو سکتے ہیں۔ آج بھی بہت سے جانور اور پرندے اسی طرح کے خطرات سے دوچار ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ڈوڈو کو ادب اور ثقافت میں بھی جگہ ملی۔ مشہور کتاب Alice's Adventures in Wonderland میں بھی ڈوڈو کا ذکر کیا گیا ہے، جس نے اس پرندے کو مزید مشہور بنا دیا۔ آج سائنسدان ڈوڈو کے فوسلز اور پرانی تصاویر کی مدد سے اس کے بارے میں مزید جاننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کچھ تحقیقاتی منصوبے ایسے بھی ہیں جو معدوم جانوروں کو دوبارہ زندہ کرنے کے امکانات پر کام کر رہے ہیں، لیکن یہ عمل ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔

ڈوڈو کی کہانی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ ہمیں اپنے ماحول اور جانداروں کا خیال رکھنا چاہیے۔ اگر ہم نے اپنی غلطیوں سے سبق نہ سیکھا تو بہت سی دوسری مخلوقات بھی ہمیشہ کے لیے ختم ہو سکتی ہیں۔ ڈوڈو صرف ایک پرندہ نہیں تھا، بلکہ ایک یاد دہانی ہے کہ قدرت کے ساتھ توازن قائم رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔